'دورِ حاضر میں مسلمان عورت کے مسائل' کتاب کا اہم باب ہے۔ 'عورت اور معیشت' کے عنوان کے تحت فاضل مصنف نے آئی پی ایس اسلام آباد میں ۲۵ مارچ ۲۰۰۵ء کے ایک سیمی نار کے اپنے مقالے اور شرکا کے سوالات کے حوالے سے عورت کا ملازمت کے ساتھ نان ونفقہ' نان ونفقہ کی نوعیت' جائز ملازمتیں' ناجائز ملازمت کی مجبوری' عورت کی ملازمت کے لیے نئے قواعد کی ضرورت' چادر اور چاردیواری' مرد کی قوامیت' طلاق کے بعد نفقہ' مطلقہ کا تاحیات نفقہ' عورت کے لیے ہی حجاب کی پابندی کیوں؟' اختلاطِ مرد وزن' مساجد میں خواتین کی حاضری' مملکت کی سربراہی' عورت اور منصب قضا اور خواتین کے لیے کوٹا سسٹم جیسے جدید مسائل پر اسلامی موقف واضح کیا ہے۔ 'بعض فقہی احکام کے تحت' مسجد میں عورت کی نماز باجماعت میں شرکت' اسلامی ریاست میں عورت کی قیادت' نکاح میں ولی کی شرط اور اس کا اختیار' غیرمسلم عورت سے نکاح' محرم کے بغیر سفرِ حج' زمانۂ عدت میں ملازمت اور کاروبار میں اولاد کی شرکت جیسے سوالات کے جوابات بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔

خاندان جیسے قدیم ترین سماجی ادارے کو آج جس درجہ خطرات لاحق ہیں اور مسلم معاشروں کو بھی اسی لپیٹ میں لانے کی جو کاوشیں ہو رہی ہیں' ان کے نقصانات کو سمجھنے اور اپنی ذمہ داریاں بحیثیت مسلمان ادا کرنے میں یہ کتاب نہایت مفید اور مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ تحقیقی کتاب جدید اُردو اسلامی کتب میں ایک خوب صورت اضافہ ہے۔ یوں یہ مختصر ہونے کے باوجود ایک بہت وسیع موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ (محمد الیاس انصاری)

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب اور وہابی تحریک' تورا کینہ قاضی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۵۱۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

گذشتہ دو اڑھائی برسوں کے دوران میں مسلم دنیا پر گہرے اثرات مرتب کرنے والے ایک اہم فرد شیخ محمد بن عبدالوہابؒ (م: ۲۲ جون ۱۷۹۲ء) ہیں۔ نجد کے ایک علمی گھرانے میں آنکھ کھولنے والی اس شخصیت نے عقیدۂ توحید کی آبیاری کے ساتھ اوہام پرستی' قبرپرستی اور بدعات کی بیخ کنی کے لیے پختہ کار ساتھیوں کی جمعیت تیار کی' جس نے آلِ سعود سے مل کر سرزمین حجاز پر

آخر کار کنٹرول سنبھالا۔

زیر مطالعہ کتاب کی مصنفہ نے ان حالات کو وضاحت سے بیان کیا ہے، جن سے شیخ محمد بن عبدالوہابؒ نے کار دعوت و اصلاح کا آغاز کیا، اور یہ بتایا ہے کہ کس طرح عزیمت کے مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے وہ اس تحریک کو سیاست و ریاست کے ایوانوں تک پہنچانے کا ذریعہ بنے۔ (تاہم یہ سوال بحث طلب ہے کہ وجود پذیر ہونے والی حکومت اسلام کی مطلوب حکومت کے معیار پر کس حد تک پوری اترتی ہے)۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب مرحوم پر مختلف اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے مصنفہ نے لکھا ہے: ''اگر ان [شیخ] کے متبعین میں سے کسی نے ناحق کسی کو قتل کیا ہے، اور زیادتی کی ہے، تو اس سے شیخ الاسلام کے دامن پر چھینٹے اڑانا اور ان کی تحریک کی مذمت کرنا ہرگز تقاضاے انصاف نہیں، اور تقریباً ہر تحریک میں ایسے شوریدہ سر لوگ ضرور داخل ہو جاتے ہیں، جن کی حماقتوں سے تحریک کے مفادات کو نقصان پہنچتا ہے'' (ص ۱۱۹)۔ ''شیخ الاسلام نے نہ صرف قبروں پر بنے ہوئے مقبرے اور قبے ڈھا دیے، بلکہ جو درخت شرک کے اڈے بن چکے تھے، انھیں بھی کٹوا دیا'' (ص ۱۲۱)۔ آگے چل کر لکھا ہے: ''وہابیت کوئی نیا مذہب نہیں، اہل سنت والجماعت ہی کا دوسرا نام ہے''۔ (ص ۱۲۰)

اس تحریک کو وہابی تحریک یا وہابیت کہنا کوئی اعزاز یا انصاف کی بات نہیں ہے، بلکہ یہ یورپی سامراج کی جانب سے ایک گھناؤنے پروپیگنڈے اور کسی 'نئے اسلام' سے منسوب ایک اصطلاح ہے، جسے انھوں نے افریقہ، وسطی ایشیا، قفقاز، جنوبی ایشیا اور مشرق بعید کے منطقوں میں ہر اس تحریک پر چسپاں کیا، جس نے مسلمانوں میں اصلاح عقائد کے ساتھ ساتھ سامراجی آقاؤں کا راستہ روکنے کے لیے بامعنی کوشش کی۔ آج بھی وہابیت، جہادی، بنیاد پرستی، سیاسی اسلام اور دہشت گرد اسلام کی اصطلاحیں کم و بیش اسی تعصبانہ مفہوم میں برتی اور تھوپی جارہی ہیں۔ شیخ کی تحریک کو یا معاصر اسلامی تحریکات کو 'وہابی' کہہ کر پکارنا نام بگاڑنے اور ایک پھبتی بنا دینے کے ہم معنی ہے۔ اس لیے اس اصطلاح سے اتفاق ممکن نہیں۔ بہرحال یہ کتاب مذکورہ موضوع پر مفید معلومات کا ذخیرہ پیش کرتی ہے۔ (سلیم منصور خالد)

بائبل اور محمد رسولؐ اللہ، حکیم محمد عمران ثاقب۔ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۲۸۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تورات، زبور اور انجیل میں پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ویدوں کی گرنتھوں میں خصوصاً رگ وید، اتھروید، کانڈوید، بھوشیہ پوران، سنگران پوران وغیرہ میں آج بھی یہ پیش گوئیاں موجود ہیں۔

مصنف نے اناجیل اربعہ کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔ اس سے ایک عام غیرمسیحی قاری کو عیسائیت کے بارے میں معلومات ملتی ہیں اور ان میں تناقض بھی سامنے آتا ہے۔ فاضل مصنف نے حضرت عیسٰیؑ، حضرت موسٰیؑ اور حضرت محمدؐ کی شخصیت اور شریعت کا تقابل جدولی انداز میں کیا ہے (ص ۱۰۶ تا ۱۰۸)۔ اس کتاب کی ایک اور خصوصیت، ہر باب کے آخر میں خلاصۂ کلام ہے۔ ابواب کے عنوان ہیں: ۱- عہد کا رسول ۲- تورات اور محمد رسولؐ اللہ ۳- زبور اور محمد رسولؐ اللہ ۴- انجیل اور محمد رسولؐ اللہ ۵- انجیل برنباس اور محمد رسولؐ اللہ۔

مکالمۂ ادیان بالخصوص مکالمۂ عیسائیت میں دل چسپی رکھنے والے مسلمانوں کے لیے یہ کتاب معلومات کے ایک خزانے سے کم نہیں۔ (م - ا - ا)

فتاویٰ نکاح وطلاق، تالیف: حافظ عمران ایوب۔ ناشر: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۵۲۔ قیمت: ۳۸۰ روپے۔

جدید تہذیب کے اثرات کے سبب ہر جگہ مسلمان نوجوان مردوں اور خواتین اور خاندانوں کو جو متنوع مسائل درپیش ہیں، زیرنظر کتاب میں، ان کے جوابات کتاب و سنت کی روشنی میں عرب علما خصوصاً شیخ محمد بن صالح المنجد، شیخ عبداللہ بن باز، شیخ ابن عثیمین کی جانب سے تفصیل سے دیے گئے ہیں۔ اسے صنفی امور کے لیے ایک دینی راہنما کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ حافظ عمران ایوب نے عربی رسائل و جرائد اور انٹرنیٹ سے یہ فتاویٰ جمع کر کے انھیں ترتیب دیا ہے اور ان کی تخریج کا فریضہ انجام دیا ہے۔ تحقیق و تعلیق ناصرالدین البانی کی ہے۔ یہ کتاب علماے کرام اور مفتیان عظام کے ساتھ ساتھ ہر خاص و عام کے لیے مفید ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ اس وقت خاندانی نظام کے